سوال

(639)ڈاڑھی کا مذاق اڑانے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ڈاڑھی کا مذاق اڑاتا ہے اور پھر خوفِ خدا سے توبہ کرلیتا ہے کیا اس کی توبہ قبول ہوسکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈاڑھی کا مذاق اڑانے والے کی توبہ قابل قبول ہے۔ قصہ افک میں یہ الفاظ ہیں:

’فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ‘ (صحیح البخاری، باب تَعدِیلِ النِّسَاءِ بَعضِهِنَّ بَعضًا، رقم: ۲۶۶۱)

’’یعنی بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کرلیتا ہے اور اللہ سے توبہ کی درخواست کرتا ہے تو وہ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 470

محدث فتویٰ